11586 ـ کیا شادی نصف دین ہے

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ جس نے شادی کر لی اس نے اپنا نصف دین مکمل کر لیا، اور اس کی دلیل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سنت نبویہ شادی کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے، اور یہ کہ شادی کرنا رسولوں کی سنت میں شامل ہے، اللہ سبحانہ و تعالی کی توفیق سے انسان شادی کر کے بہت ساری برائیوں پر شر پر غلبہ اور کنٹرول کر سکتا ہے، کیونکہ شادی نظروں کو نیچا کر دیتی ہے، اور شرمگاہ کے لیے حفاظت کی باعث ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرتے ہوئے فرمایا:

" اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی شادی کی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کرے، کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا کرنے کا باعث اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کا سبب ہے.. " متفق علیہ.

امام حاکم رحمہ اللہ نے مستدرك الحاكم میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفواعاً روایت کیا ہے کہ:

" جسے اللہ تعالی نے نیك و صالح بیوی عطا کی تو اللہ نے اس کے نصف دین میں معاونت کی ہے، اسے باقی آدھے دین میں اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے "

اور بیہقی رحمہ اللہ نے رقاشی سے یہ الفاظ روایت کیے ہیں:

" جب بندہ شادی کرتا ہے تو اس کا نصف دین مکمل ہو جاتا ہے، چنانچہ اسے باقی آدھے دین میں اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (1916) میں ان دونوں کو حسن لغیرہ قرار دیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.